اور اسلوب کو مدنظر رکھا جاتا تو کتاب کی افادیت اور استنادی حیثیت دوچند ہو جاتی'' (ص۱۰۹)۔ [کیا صرف ''تحقیق کے مروجہ معیار اور اسلوب'' کی تبدیلی سے کوئی تحریر یا کتاب مستند ہو سکتی ہے؟ استناد کا انحصار تو حوالے کے کامل ہونے یا اس کی صحت و ثقاہت پر ہوتا ہے]۔ مرتبین نے فصاحتِ نبویؐ کو ڈاکٹر ظہور احمد اظہر کے پی ایچ ڈی کا مقالہ بتایا ہے (ص۳۶)۔ یہ غلط ہے، ان کے مقالے کا عنوان تھا: کتاب القرط علی الکامل۔ ڈاکٹر نثار احمد کی کتاب خطبۂ حجۃ الوداع پر مرتبین نے خود تبصرہ نہیں کیا بلکہ پروفیسر عبدالجبار شاکر کی تحریر کا ایک حصہ نقل کر دیا ہے۔ اسی طرح سیّد محمد ابوالخیر کشفی کی کتاب حیاتِ محمدؐ قرآنِ حکیم کے آئینے میں پر علی محسن صدیقی اور شاہ مصباح الدین شکیل کی سیرتِ احمد مجتبیٰؐ پر ڈاکٹر محمد میاں صدیقی کا تبصرہ نقل کیا گیا ہے۔ ان کمزوریوں کے باوجود، ایسی کتابوں کی ترتیب و اشاعت افادیت کا باعث ہے۔ فقط یہ گزارش ہے کہ تبصروں کو کتابی شکل میں مرتب اور شائع کرتے وقت ان پر نظرثانی کر لینا یا کروا لینا ضروری ہے۔ اشاریہ ساز معیاری اشاریوں کا بغور مطالعہ کر کے بہت کچھ سیکھ سکتا ہے۔

● چوتھی کتاب میں (سرورق کی عبارت کے مطابق) پاکستان میں اُردو سیرت نگاری کے آغاز و ارتقا کے تذکرے کے ساتھ ۶۰ سالہ دور میں لکھی جانے والی ڈیڑھ سو کے قریب اہم کتابوں اور رسالوں کی خاص اشاعتوں کا تعارف کرایا گیا ہے۔ دراصل یہ مصنف کی ایک گفتگو ہے جو ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، اسلام آباد میں ۲۶ نومبر ۲۰۰۹ء میں منعقدہ ایک تقریب کی گئی تھی جسے انھوں نے ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری کے حکم پر مرتب کر کے شائع کر دیا۔ مختلف عنوانات کے تحت اہم کتابوں، موضوعاتی کتابوں، منظوم کتابوں، خواتین کی تحریر کردہ کتابوں، محاضراتِ سیرت کی کتابوں، دیگر زبانوں خصوصاً عربی سے ترجمہ شدہ کتابوں، بچوں کے لیے کتابوں، ایوارڈ یافتہ کتابوں اور رسائل و جرائد کے سیرت نمبروں کا تعارف شامل ہے۔ مصنف نے ان کے معیار پر تبصرہ یا تنقید نہیں کی۔

محمد مظفر عالم جاوید صدیقی کے تحقیقی مقالے اُردو میں میلاد النبیؐ کے تعارف میں مؤلف کی 'محنت، کاوش اور تگ و دو' اور ان کی تحقیق کے 'اعلیٰ معیار' کی تعریف کی گئی ہے (ص ۱۶۸-۱۶۹)۔ غالباً سیّد عزیز الرحمٰن صاحب کی نظر سے ماہنامہ نعت لاہور کا شمارہ اکتوبر ۲۰۰۰ء نہیں گزرا جس میں ڈاکٹر محمد سلطان شاہ نے بہ دلائل اور بہ ثبوت بتایا تھا کہ یہ مقالہ 'سرقے' کی ایک عمدہ مثال ہے۔